

Sir Nazar Soomro

میر فتح علی شاہ

2006

University of Sindh



سینٹرل لائبریری۔ یونیورسٹی آف سندھ

آرٹس فیکلٹی سائیکالاجی ڈپارٹمنٹ میں کلاس روم کے باہر بدماش طلبہ کا گروہ کھڑا تھا، آپ سمجھ گئے ہونگے کہ کو ایجوکیشن میں اگر لڑکے کسی کلاس روم کے باہر کھڑے ہوتے ہیں تو اس کا کیا مطلب ہوتا ہے؟ خیر آپ تو بہت اچھی طرح سے سمجھ گئے ہونگے میرے بتانے کا تو کوئی فائدہ نہیں۔ جی تو میں عرض کر رہا تھا کہ کلاس روم کے باہر بدماش لڑکے کھڑے اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر رہے تھے، دراصل آرٹس فیکلٹی کے سامنے ایک ہرا بھرا گراؤنڈ تھا جس کو چاروں اور گھنے درختوں نے اپنی باہوں میں لیا ہوا تھا جس کے کنارے حسین و جمیل پھولوں سے لہریز دیکھنے والوں کی آنکھوں کو ٹھنڈک مہیا کرنے میں اپنی مثال آپ تھے یقیناً ایسا پر لطف نظارہ تو آنکھوں کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔ ویسے بھی ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ صبح ننگے پاؤں ہری گھاس پر ٹھلنا آنکھوں کو طاقت دیتا ہے۔ شاید اسی لئے وہ لڑکے

جس میں ناز بھی شامل تھا کھڑے رہنا۔ یہ کالپتہ اشعار سے تھے کہ اجانک ایک لڑکے نے ناز لیا۔

اس میں یہ چیرپر سن کا سب سے بڑا سہارا ہے۔ یہ چیرپر سن کی ایک سہولت ہے کہ وہ اپنے فارغ اوقات میں یہ کام کرتے ہیں، اور سب سے اچھا تبصرہ سیاست میں ہم سے بہتر تو کوئی کر ہی نہیں سکتا۔ آپ کو مجھ پر یقین نہ آئے تو اپنے اندر ہی جھانک لیں نہیں تو اپنے آس پاس ہی آپ کو کوئی نہ کوئی تو سیاست پر تبصرہ کرتا ہوا مل ہی جائے گا۔ جب میں یونیورسٹی کے لئے گھر سے نکلتا تھا تو روزانہ دو بزرگ جو ہمارے محلے میں رہتے تھے گلی کے کونے پر بیٹھے ملکی سیاست پر تبصرہ کرتے ہوئے ملتے تھے۔ میں نے کبھی بھی انہیں کسی اور موضوع پر بات کرتے نہیں سنا۔ حالانکہ ان بچاروں کی بھی میری طرح سنا تو کوئی بھی نہیں تھا مگر وہ ایک دوسرے کو سنا کر اپنا بوجھ ہلکا کر دیتے تھے،۔۔۔۔۔ ٹھیک اسی طرح ہمیں بھی ایک موضوع مل گیا تو لگ گئے تبصرہ کرنے اچانک ہمارے ایک دوست اپنی چھٹی حس کی طرف اشارہ کر کے کہنے لگا کہ جہاں تک مجھے محسوس ہو رہا ہے تو یہ ہمارے ٹیچر ہیں جو باہر (فارین) سے آئے ہیں، اور ایک مخصوص سبھیٹ ہمیں آج سے یہ پڑھائیں گے، اسکی یہ پیشگوئی ایک دم درست نکلی جو نہی کلاس ٹائیم ہو تو وہ صاحب آن کھڑے ہوئے، حالانکہ وہ ہمارا دوست کوئی جو تھی یا بابا نہیں تھا اور نہ ہی اس پر کوئی فقیر آتا تھا جس نے اسے یہ خبر دی تھی، وہ نالائق پہلے سے ہی چیرپر سن کی آفیس سے سن کر آیا تھا۔ بس ہمیں ماموں بنا رہا تھا، اور ہم تھے کہ ماموں بن گئے، اور بٹنے کیوں نا، ہم تھے کہ جن کے نصیب میں کلاس ہوتی تھی مگر کبھی کبھی، ہم کھلی ہواؤں اور فضاؤں سے گیان پانے میں یقین رکھتے تھے، اور وہ بس کلاس کلاس کلاس۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ کیا خبر تھی کہ پہلی ملاقاتیں اتنی اصول ہوتی ہیں؟

کہ جب بھی کوئی اپنا ہم سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جدا ہو جاتا ہے تو ہمیں اسکی یادوں میں پہلی ملاقات اتنی کیوں یاد آتی ہے، وہ لمبے چوڑے کندھے میں لیپ ٹاپ بیگ اٹھائے گزرنے والے کوئی اور نہیں بلکہ سر نظر حسین سومرو صاحب تھے آپ سندھ یونیورسٹی میں علم نفسیات کے شعبہ سے وابستہ تھے آپ کا لیکچر شاید آج بھی طلبہ نہ بھلوے ہوں، آپ

نہایت بے خوف اور علم نفسیات میں وسیع اور گہری تحقیق کرنا لگے تھے۔

آپنے سندھ یونیورسٹی جامشورو سے 1998 میں ایم ایس سی سائیکولوجی کی ڈگری حاصل کی

اور 2004 میں یو اے سے ایجوکیشنل سائیکولوجی میں ایم ایڈ کی ڈگری حاصل کی۔

چونکہ یونیورسٹی لائف کے بعد ہم لوگ سر سومر و صاحب سے رابطہ قائم نہ رکھ سکے تھے لیکن مارچ 2010

میں مینے علم نفسیات کے حوالے سے فیس بک پر ایک پوسٹ بنایا تھا تاکہ ہمارے دوست اپنی اپنی تحریریں اس پر رکھ سکیں

تاکہ عام دوست جو کہ اس علم سے

جاننے کا موقع ملے اسی حوالے سے مینے

یونیورسٹی کے بعد پہلی مرتبہ ایسا تھا کہ

وقت یونیورسٹی آف یارک میں پی ایچ ڈی

اس کوشش کو بہت سراہا اور میری بہت حوصلہ افزائی کی۔ وہ نہایت ہی شفیق اور محسن انسان تھے۔ کیا خبر تھی کہ وہ ہم

میں صرف کچھ عرصہ گزارنے کے لئے ہی آئے تھے؟ کیا خبر تھی کہ ہم اپنی بدماشیوں کی معافی کے لئے انہیں کہیں

ڈھونڈ بھی نہ پائیں گے۔



اللہ رب العزت آپکی روح کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے

لنڊن ۾ لاڏاڻو ڪري ويل ڊاڪٽر نذر حسين سومرو جو مڙهه سڀاڻي ڄامشورو پهچندو

نذر حسين سومرو پي ايڇ ڊي حاصل ڪرڻ لاءِ لنڊن ويل هو جتي برين ٽيومر جي بيماري سبب لاڏاڻو ڪري ويو

لنڊن ۾ پڙهائي دوران ڊاڪٽر نذر حسين جو علاج به هلندو رهيو پر هو صحتيابي ماڻي نه سگهيو



واري رهائش گاهه
آندو ويندو جتي
جنازي نماز ڪانهيو،
ساڳئي ڏينهن تي
سندس تدفين ڪيل
جو 4 وڳي ٿيندي،
ڊاڪٽر نذر حسين
سنڌ يونيورسٽي،
جي سائيڪالاجي،
واري شعبي / صفحو
9 ڪال... 6 ڊاڪٽر نذر حسين سومرو

حيدرآباد (اسٽاف رپورٽر) لنڊن ۾ برين ٽيومر سبب
لاڏاڻو ڪري ويل ڊاڪٽر نذر حسين سومرو جو مڙهه
اربع ڏينهن (سڀاڻي) ڏينهن جو 12 وڳي ڄامشورو
پهچندو. مڙهه سندس سنڌ يونيورسٽي، ڪالوني،

نذر حسين سنڌ يونيورسٽي مان سائيڪالاجي شعبي
۾ پوزيشن حاصل ڪري اتي ئي ليڪچرار مقرر ٿيو

حيدرآباد: لنڊن ۾ لاڏاڻو ڪري ويل سنڌ
يونيورسٽي جو پروفيسر ڊاڪٽر نذر حسين سومرو
سنڌ يونيورسٽي جي / صفحو 9 ڪال... 7

نذر حسين/لاڏاڻو

مان پوزيشن حاصل

ڪري اتي ئي ليڪچرار طور مقرر ٿيو هو پي ايڇ ڊي
ڪرڻ لاءِ لنڊن ويل هو جتي هن پنهنجي پڙهائي
مڪمل ڪري ڊگري به حاصل ڪري ورتي هئي ۽ وطن
واپسيءَ وارن ڏينهن ۾ گذريل سال جي جون مهيني ۾
کيس برين ٽيومر واري بيماريءَ جي تشخيص ٿي. ڇهن
مهينن کان سندس لنڊن ۾ علاج هلندو هو پر هو صحت
ماڻي نه سگهيو ۽ گذريل چنڇر تي هن دم ڏئيءَ حوالي
ڪيو ڊاڪٽر نذر حسين سوڳوار پاتين ۾ وٺي، معصوم
نياڻي، هڪ ڀاءُ، ڏکڻيل ماءُ ۽ ٻي ڇڏيا آهن.

نذر حسين/ليڪچرار مقرر

سائيڪالاجي واري

شعبي مان پوزيشن حاصل ڪري اتي ئي ليڪچرار
مقرر ٿيو ۽ پي ايڇ ڊي ڪرڻ لاءِ لنڊن ويل هو.